سب کی بگڑی بنائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

سب کی بگڑی بنائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

کوئی کتنا تونگر سہی اِنکے دَر کا وہ محتاج ہے
سوئی قسمت جگائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

جِس جگہ پر کہاں یاعلی اُس جگہ سب کی مشکل ٹلی
کام ہراِک کے آئے علی، دل سے غم کو مٹائے علی

گر کسی کا ہو دشمن کوئی آنچ آئے نہ ہرگز اُسے
گر زباں پر وہ لائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

میں علی یاعلی جب کہوں دُور ہوتے ہیں ہم غم میرے
میرے دل میں سمائے علی، دل سے غم کو مٹائے علی

کوئی بیمار کتنا ہی ہو پڑھتا نادِ علی وہ رہے
اُسکو صحت دِلائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

کوئی انساں بھٹک جائے گر یاد مشکل کشا کو کرے
حق کا رستہ بتائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

رات دن میں کہوں یا علی لوگ کہتے ہیں دیوانہ ہے
کیا کہوں میں سوائے علی، دل سے غم کو مٹائے علی

مجھکو دنیا نے صدمے دیئے اُسکا شِکوہ نہیں یا علی
مجھکو جینا سِکھائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

مجھ سے دل نہ سکی کا دُکھے التجاء ہے میری بس یہی
اِس سے ہر دم بچائے علی، دل سے غم کو مِٹائے علی

میں گناہو کی گٹھری لیئے آپکے دَر پہ مولی جھکا
سِدھا رستہ دِکھائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

مولی کتنا میں کمتر سہی پر غلاموں میں ہوں آپکے
مجھکو اپنا بنائے علی ، دل سے غم کو مٹائے علی

میرے دل میں ہے حسرت یہی ہو جہاں سے جو رحلت میری
ہوے لب پر ثناء علی ، دل سے غم کو مٹائے علی